

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بشير احمد بذریعہ ای مسئلہ سوال کرتے ہیں کہ ایک آدمی صوم و صلوٰۃ کا پابند ہے مگر اس کی یوں بے نماز ہے، کیا ان دونوں کا نکاح جائز ہے، کیا آدمی بے نماز یوں کے ہاتھ سے تیار شدہ کھانا استعمال کر سکتا ہے، نیز کیا بے نماز کا ذیجہ جائز ہے، کتاب و سنت کی روشنی میں جواب دیا جائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

و علیکم السلام ورحمة الله وبركاته

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

نمازوں میں اسلام کا ایک اہم رکن ہے، قیامت کے دن بھی حقوق اللہ میں سے اسی کے متعلق سب سے پہلے سوال ہوگا۔ وانتہ نمازوں حجہ و میتے والے کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "اکابر بندے اور افراد میں اس کے متعلق اختلاف ہے کہ ترک نماز جیسے ملکین جرم کی نوجیت کیا ہے؟ اکثر بھائیوں کا یہ موقف ہے کہ اس مقام پر کفر سے مراد، "کبیرہ گناہ" ہے جسے وہ "کفر دون کفر" سے تبیر کرتے ہیں۔ اس بنا پر جواز کی حد تک فتویٰ دیا جاسکتا ہے کہ نمازوں پر بھیر کار کا نکاح بے نماز عورت سے جائز ہے لیکن اسے سمجھانے اور نمازوں کی تلقین کرنے میں کسی قسم کی کوئی نہ کرے۔ البتہ (الطیبات للظیفین) کے پیش نظر افضل یہی ہے کہ کسی و میں دار اور بند شریعت حورت کا انتخاب کرے، اسی طرح جب اعلیٰ کتاب کا ذیجہ استعمال کرنے کی اجازت ہے تو بے نمازوں کا ذیجہ کیوں ناجائز ہو سکتا ہے؟ بے نمازوں کا ذیجہ کو بس اکابر بزرگ کردن کرتا ہے تو اسے کہانے میں کوئی حرج نہیں ہے، خوانوادہ شبہات میں نہیں پڑھنا چاہیے، بے نمازوں کے ساتھ فاسق و فاجر یہاں سلوک کرنا چاہیے، کیوں کہ یہ لوگ انتہائی قابل نفرت ہیں، با مر جبوری ہے نماز عورت کا تیار کر کھانا کھایا جاسکتا ہے۔ اختیاری حالات میں پڑھیز بہتر ہے تاکہ اس عورت کو لپیٹنے کردار پر نداشت ہو، شاید اس کے ساتھ ایسا سلوک کرنے سے وہ اس جرم سے باز آجائے۔

هذا معندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 138